سوال

(178) کیا عورت کے لیے ہر نماز خاوند کے ہمراہ مسجد میں جا کر ادا کرنا درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک جوان باپردہ اور شرعی لباس زیب تن کرنے والی دوشیزہ جو چہرے اور ہتھیلیوں کے علاوہ پورا جسم ڈھانپتی ہے اگر وہ ہر وقت کی نماز مسجد میں جا کر ادا کرنے کی رغبت رکھتی ہو تو کیا اس کو اجازت ہے؟ اور کیا اس کے لیے ہمیشہ اپنے خاوند کے ساتھ جانا لازم وضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت شرعی پردہ کرے اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کو ڈھانپے اور خوشبو اور بے پردگی سے اجتناب کرنے والی ہو تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ مسجد میں جا کر نماز ادا کرے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ"[1]

"اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں میں آنے سے مت روکو۔"

لیکن عورت کا گھر میں نماز ادا کرنا افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ حدیث کے آخر میں ہے۔

"وبیوتہن خیر لہن"[2]

"اور ان کے گھر (نماز ادا کرنے کے حق میں) ان کے لیے بہتر ہیں۔" (سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمة اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (858) صحیح مسلم رقم الحدیث (442)

[2] صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (567)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر178

محدث فتویٰ